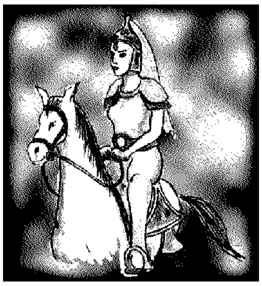

25

رَضْيَهْ سُلْطَانَهْ

(محادثة بين الابن و الأب)

25.1 سبق کا تعارف:

اس سبق میں ہندوستانی تاریخ کی ایک ذہین، مدبر اور بہادر خاتون حکمراں رضیہ سلطانہ کی سیرت وشخصیت پر گفتگو کرتے ہوئے حرف عطف کے استعمال کو بتایا گیا ہے۔

25.2 اس سبق سے آپ کیا سیکھیں گے:

- حروف عطف کے استعمال کا سلیقہ
- عالی ہمت خاتون سربراہ سلطنت کی سیرت سے روشنی حاصل کرتے ہوئے عزم وحوصلہ کے ساتھ آگے بڑھتے رہنے کا طریقہ اور حروف عطف پر مبنی عربی جملوں کے نمونے۔

25.3 اصل متن:

اَلْاِبْنُ: لِمَنْ هَذِهِ الصُّوْرَةُ يَا أَبِيْ؟

اَلْأَبُ: هِيَ صُوْرَةُ رَضْيَهْ سُلْطَانَهْ اَلَّتِيْ كَانَتْ سُلْطَانَةً <u>أَوْ</u> مَلِكَةً مِنَ الْأُسْـــرَةِ

الْمَمْــــلُوْكِيَّةِ الْحَاكِمَةِ فِيْ سَلْطَنَةِ دِلْهِي قَبْلَ الْعَصْرِ الْمُغُوْلِي بِثَلَاثَةِ قُرُوْنٍ.

اَلْإِبْنُ: أَخْبِرْنِيْ عَنْهَا شَيْئاً يَا أَبِيْ.

اَلْأَبُ: حَسَنًا يَا بُنَيَّ. إِنَّهَا كَانَتْ اِبْنَةُ السُّلْطَانِ شَمْسِ الدِّيْنِ اَلْتُتْمِشْ اَلَّذِيْ كَانَ صِهْرَ السُّلْطَانِ قُطْبِ الدِّيْنِ أَيْبَكْ وَخَلَفِهِ الْحَقِيْقِي. وَكَانَ السُّلْطَانُ قُطْبُ الدِّيْنِ أَيْبَكْ (اَلْمُتَوَفَّى عَامَ 1210 م) مُؤَسِّسًا لِسَلْطَنَةِ دِلْهِي اَلْمَمْلُوْكِيَّةِ الَّذِي بَنَى مَنَارَةَ قُطُبْ فِي الْعَاصِمَةِ الْهِنْدِيَّةِ كَمِئْذَنَةٍ لِجَامِعِ قُوَّةِ الْإِسْلَامِ، وَالَّتِيْ تَمَّ إِكْمَالُهَا عَلَى يَدِ شَمْسِ الدِّيْنِ اَلْتُتْمِشْ (اَلْمُتَوَفَّى عَامَ 1236م).

اَلْإِبْنُ: مَتَى عُيِّنَتْ رَضِيَهْ مَلِكَةً أَوْ سُلْطَانَةً؟

اَلْأَبُ: اِسْتَوْلَتْ رَضِيَهْ عَلَى سَلْطَنَةِ دِلْهِي، بَعْدَ أَخِيْهَا الْمَخْلُوْعِ رُكْنِ الدِّيْنِ فِيْرُوْزْ شَاهْ، عَامَ 1236م.

اَلْإِبْنُ: كَيْفَ كَانَتْ شَخْصِيَّتُهَا؟

اَلْأَبُ: كَانَتْ رَضِيَهْ سُلْطَانَهْ ذَكِيَّةً، وَمُثَقَّفَةً وَجَرِيْئَةً، تَرَبَّتْ عَلَى يَدِ أَبِيْهَا الْمُحَنَّكِ تَرْبِيَةً إِدَارِيَّةً، وَتَدَرَّبَتْ عَلَى الْفُرُوْسِيَّةِ وَالشُّؤُوْنِ الْحَرْبِيَّةِ، فَوَاصَلَتْ حُكُوْمَتُهَا لِمُدَّةِ ثَلَاثِ سَنَوَاتٍ بِمُسَاعَدَةِ وَزِيْرِهَا مُهَذَّبِ الدِّيْنِ حُسَيْنٍ وَقُوَّادِهَا الْعَسْكَرِيِّيْنِ اَلْأَوْفِيَاءِ. وَلَكِنَّهَا لَمَّا أَعْلَنَتْ بِتَرْقِيَةِ جَمَالِ الدِّيْنِ يَاقُوْتَ الْحَبَشِيِّ إِلَى مَنْصِبِ أَمِيْرِ الْأُمَرَاءِ، غَضِبَ عَلَيْهَا الْأُمَرَاءُ الْأَتْرَاكُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُمْ فَعَارَضُوْهَا مُعَارَضَةً شَدِيْدَةً وَثَارُوْا عَلَيْهَا فَقَتَلُوْا أَمِيْرَهَا الْوَفِيَّ يَاقُوْتَ، وَأَسَرُوْهَا فِيْ مُعْتَقَلِ اِخْتِيَارِ الدِّيْنِ اَلتُّوْنِيَهْ مَلِكِ بَهْتِنْدَهْ قُرْبَ مَدِيْنَةِ سَرْهِنْدَ بَعْدَ مَا اسْتَوْلَى أَخُوْهَا مُعِزُّ الدِّيْنِ بَهْرَامْ شَاهْ عَلَى سَلْطَنَةِ دِلْهِي. بَقِيَتْ رَضِيَةُ أَسِيْرَةً فِيْ مُعْتَقَلِ الْمَلِكِ اِخْتِيَارِ الدِّيْنِ اَلتُّوْنِيَهْ لِمُدَّةٍ يَسِيْرَةٍ ثُمَّ تَفَاهَمَتْ وَتَزَوَّجَتْ مِنْهُ فَوَافَقَ عَلَى مُنَاصَرَتِهَا فِي اسْتِعَادَةِ سَلْطَنَةِ دِلْهِي، وَهَاجَمَاهَا

مُهـاجَمَةً عَنِيْفَةً وَلَكِنَّهُمَا لَمْ يُوَفَّقَا، وَانْهَزَمَا بِالْقُرْبِ مِنْ كَائِيْتَهْالَ، حَيْثُ قُتِلَا فِى الْيَـوْمِ الـرَّابِـعَ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ اُكْتُوْبَرَ عَامَ أَلْفٍ وَاِثْنَيْنِ وَأَرْبَعِيْنَ اَلْمِيْلَادِيِّ. (1240/10/14 م).

اَلْاِبْنُ: وَكَيْفَ كَانَتْ سِيْرَتُهَا يَاْ أَبِي؟

اَلْأَبُ: يَـرَاْهَا الْمُؤَرِّخُوْنَ، يَا بُنَيَّ، بِأَنَّهَا كَانَتْ مَلِكَةً مُسْلِمَةً عَاْدِلَةً، كَرِيْمَةً، وَبَاْسِلَةً، وَ مُتَحَلِّيَةً بِحُسْنِ السُّلُوْكِ وَالسِّيْرَةِ. كَوَّنَتْ مَجْلِسًا شَرْعِيًّا لِلْقَضَاْءِ، وَأَنْشَأَتْ كَتَاتِيْبَ دِيْنِيَّةً وَمَعَاْهِدَ ثَقَاْفِيَّةً، سَاعَدَتِ الْعِلْمَ وَالْعُلَمَاءَ إِبَّانَ حُكْمِهَا، وَشَيَّدَتْ ضَـرِيْحَ أَبِيْهَا اَلْتُتْمِشْ فِيْ حَيِّ مِهْرَوْلِي بِدِلْهِيْ، الَّذِيْ يُمَثِّلُ نَمُوْذَجًا رَائِعًا لِلْفَنِّ الْمِعْمَارِيِّ فِى الْهِنْدِ.

نوٹ: جن حروف کے نیچے خط کھینچا گیا ہے وہ حروف عطف ہیں۔

25.4 اردو ترجمہ:

بیٹا: یہ کس کی تصویر ہے، ابّا جان؟

باپ: رضیہ سلطانہ کی تصویر ہے، جو مغل دور سے ۳۰۰ سال پہلے سلطنت دہلی میں حکمراں غلام خاندان کی رانی یا سلطانہ تھی۔

بیٹا: ابو — اس کے بارے میں کچھ بتائیے۔

باپ: اچھا، بیٹے!

وہ سلطان شمس الدین التتمش کی بیٹی تھی جو سلطان قطب الدین ایبک کا داماد اور اس کا حقیقی جانشین تھا۔ اور سلطان قطب الدین ایبک دہلی کی ترکی مملوک سلطنت کا بانی تھا، جس نے ہندوستانی دارالحکومت میں جامع مسجد قوۃ الاسلام کی اذان گاہ کے طور پر قطب مینار بنایا، جس کی تکمیل شمس الدین التتمش (متوفی 1236ء) کے ہاتھوں ہوئی۔

بیٹا: رضیہ — کب رانی یا سلطانہ مقرر ہوئی؟

باپ: رضیہ اپنے برطرف بھائی رکن الدین فیروز شاہ کے بعد سنہ 1236ء میں سلطنت دہلی پر اقتدار میں آئی۔

بیٹا: اس کی شخصیت کیسی تھی؟

باپ: سلطانہ رضیہ ذہین، پڑھی لکھی اور نڈر تھی جس نے اپنے جہاں دیدہ باپ سے انتظامی تربیت حاصل کی، گھوڑسواری اور جنگی امور کی ٹریننگ لی اور اپنے وزیر مہذب الدین حسین اور اپنے وفادار فوجی قائدین کی مدد سے تین سال تک اپنی حکومت چلاتی رہی۔ لیکن جب اس نے جمال الدین یاقوت حبشی کی امیر الامراء کے منصب پر ترقی کا اعلان کیا تو ترک امراء غصہ ہوگئے اور سخت غضبناک ہوکر اس کے خلاف بھڑک اٹھے۔ اس کے وفادار درباری حاکم یاقوت کو انھوں نے قتل کر دیا، خود سلطانہ کو گرفتار کر کے اس کے بھائی معز الدین بہرام شاہ کی سلطنت دہلی پر تخت نشینی کے بعد سرہند شہر کے قریب بھٹنڈہ کے راجہ اختیار الدین التونیہ کے قید خانے میں مقید کر دیا۔ رضیہ تھوڑے عرصے تک راجہ اختیار الدین التونیہ کے قید خانے میں گرفتار رہی، پھر حالات سے سمجھوتہ کرتے ہوئے اس نے اس سے شادی کرلی، تو راجہ اختیار الدین نے سلطنت دہلی کی واپسی کے سلسلہ میں اس کی مدد کی منظوری دی۔ دونوں نے دہلی پر سخت حملہ کیا، لیکن کامیابی سے ہم کنار نہ ہوئے اور کائتھال کے قریب شکست خوردہ ہوئے جہاں 14/ اکتوبر 1240ء میں قتل کر دیے گئے۔

بیٹا: اس کی شخصی زندگی کیسی تھی، ابّا جان؟

باپ: مؤرخین کا خیال ہے، بیٹے کہ وہ اچھے چال چلن اور کردار سے مزین ایک بہادر، شریف النفس، انصاف پسند، مسلم حکمراں تھی۔ جس نے عدالتی فیصلوں کے لیے شرعی کونسل کی تشکیل کی، دینی مدارس اور ثقافتی ادارے قائم کیے اور اپنے دور میں علم و علماء کی مدد کی اور دہلی کے مہرولی محلے میں اپنے والد التتمش کا مقبرہ تعمیر کیا جو ہندوستان میں فنِ تعمیر کا شاندار نمونہ پیش کرتا ہے۔

25.5 نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے معانی یاد کیجیے:

صُوْرَةٌ (تصویر)	تَحَلَّى يَتَحَلَّى (مزین ہوا، مزین ہوتا ہے)
مَلِكَةٌ (رانی)	كُتَّابٌ ج كَتَاتِيْبُ (مکتب)
أُسْرَةٌ (خاندان)	إِبَّانٌ (دوران)

حُكْمٌ (حکمرانی)	شَيَّدَ يُشَيِّدُ (تعمیر کیا، کرتا ہے)
حَسَناً (خوب/ٹھیک)	ضَرِيْحٌ (مقبرہ)
صِهْرٌ (داماد)	جَامِعٌ (جامع مسجد)
مُؤَسِّسٌ (بانی)	مِئْذَنَةٌ (اذان گاہ)
عَاصِمَةٌ (دارالحکومت)	مُعْتَقَلٌ (قید خانہ)
أَكْمَلَ يُكْمِلُ (مکمل کیا، مکمل کرتا ہے)	بَاْسِلٌ / بَاْسِلَةٌ (بہادر)
عَيَّنَ يُعَيِّنُ (مقرر کیا، مقرر کرتا ہے)	اِنْهِزَامٌ (شکست)
اِسْتَوْلَى يَسْتَوْلِي (عَلَى) (برسر اقتدار آیا، آتا ہے)	عَنِيْفٌ (شدید)
مَخْلُوْعٌ (معزول، برطرف)	مُهَاْجَمَةٌ (حملہ)
تَـرَبَّى يَتَـرَبَّى (عَلَى) (تعلیم وتربیت حاصل کی، حاصل کرتا ہے)	اِسْتَعَاْدَ يَسْتَعِيْدُ (واپس لیا، واپس لیتا ہے)
تَـدَرَّبَ يَتَـدَرَّبُ (عَـلَى) (ٹریننگ حاصل کی، حاصل کرتا ہے)	

25.6 (الف) درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:

1– لِمَنْ هَذِهِ الصُّوْرَةُ؟

2– مَنْ هِيَ رَضْيَهْ؟

3– مَنْ بَنَى مَنَاْرَةَ قُطُبْ؟

4– مَتَى تَمَّ تَعْيِيْنُ رَضْيَهْ مَلِكَةً أَوْ سُلْطَاْنَةً؟

5– كَيْفَ كَاْنَتْ شَخْصِيَّةُ رَضْيَهْ سُلْطَانَهْ؟

6– كَمْ مُدَّةً وَاْصَلَتْ حُكُوْمَتُهَا؟

7– مَاذَاْ تَعْرِفُ عَنْ يَاْقُوْتِ الْحَبَشِيِّ؟

8– اُذْكُرْ بَعْضَ مُعَانَاتِهَا السِّيَاسِيَّةِ؟

9– أَيْنَ اِنْهَزَمَتْ وَكَيْفَ؟

10– اُذْكُرْ مَحَاسِنَهَا الشَّخْصِيَّةَ؟

(ب) درج ذیل جملوں میں جو حروف عطف استعمال ہوئے ہیں ان سے جملے بنائیے:

1– إنَّهَا كَانَتْ اِبْنَةَ السُّلْطَانِ شَمْسِ الدِّيْنِ اَلْتُتْمِشْ، صِهْرِ السُّلْطَانِ قُطْبِ الدِّيْنِ أَيْبَكْ وَخَلَفَهِ الْحَقِيْقِيِّ.

2– بَنَى قُطْبُ الدِّيْنِ أَيْبَكْ مَنَارَةَ قُطُبْ كَمِئْذَنَةٍ لِجَامِعِ قُوَّةِ الْإِسْلَامِ فِيْ دِلْهِيْ، وَأَكْمَلَهَا شَمْسُ الدِّيْنِ اَلْتُتْمِشْ، وَالِدُ رَضْيَهْ سُلْطَانَهْ.

3– كَانَتْ سُلْطَانَةُ ذَكِيَّةً، وَمُثَقَّفَةً، وَجَرِيْئَةً.

4– تَدَرَّبَتْ عَلَى الْفُرُوْسِيَةِ وَالشُّؤُوْنِ الْحَرْبِيَّةِ فَوَاصَلَتْ حُكُوْمَتُهَا لِمُدَّةِ ثَلَاثِ سَنَوَاتٍ.

5– أَنْشَأَتْ كَتَاتِيْبَ دِيْنِيَّةً وَمَعَاهِدَ ثَقَافِيَّةً وَسَاعَدَتِ الْعِلْمَ وَالْعُلَمَاءَ إِبَّانَ حُكْمِهَا.

6 – مَا كَانَتْ جَبَانَةً بَلْ كَانَتْ شُجَاعَةً.

(ج) اوپر لکھے ہوئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے:

1 ....

2 ....

3 ....

4 ....

5 ....

6 ....

25.7 آپ نے اس سبق سے کیا سیکھا:

اس سبق سے آپ نے مملوک پیریڈ کی ایک مشہور ملکہ رضیہ سلطانہ کے بارے میں جانا۔ وہ ایک بہادر، شریف النفس، انصاف پسند حکمراں تھی۔ وہ 1236ء میں تخت پر بیٹھی مگر زیادہ عرصہ حکومت نہ کر سکی۔ اس کے علاوہ حروف عطف کے استعمال کو بھی بتایا گیا۔

25.8 جوابات:

(الف) جوابات عربی میں:

1 . هَذِهِ الصُّوْرَةُ لِلْمَلِكَةِ رَضْيَهْ سُلْطَانَهْ.

2 . كَانَتْ مَلِكَةً مِنَ الْأُسْرَةِ الْمَمْلُوْكِيَّةِ.

3 . بَنَاهَا السُّلْطَانُ قُطْبُ الدِّيْنِ أَيْبَكَ.

4 . عُيِّنَتْ عَامَ 1239الْمِيْلَادِيْ.

5 . كَانَتْ ذَكِيَّةً وَ مُثَقَّفَةً وَ جَرِيْئَةً.

6 . وَاصَلَتْ حُكُوْمَتُهَا لِمُدَّةِ ثَلَاثِ سَنَوَاتٍ.

7. كَانَ أَمِيْرَ الْأُمَرَاءِ.

8 . بَعْدَ انْ عَيَّنَتْ جَمَالَ الدِّيْنِ يَاقُوْتَ الْحَبَشِيَّ.اِشْتَدَّ غَضَبُ الْأُمَرَاءِ الْأَتْرَاكِ فَعَارَضُوْهَا وَ أَسَرُوْهَا.

9. اِنْهَزَمَتْ بِالْقُرْبِ مِنْ كَأْيِتَهَالَ.

10. كَانَتْ مَلِكَةً مُسْلِمَةً، عَادِلَةً، كَرِيْمَةً وَ بَاسِلَةً.

(ب) کے جوابات: حروف عطف سے بنائے ہوئے جملے۔

1 . زَيْدٌ وَ خَالِدٌ طَالِبَانِ.

2 . بَنَى أَبِيْ بَيْتًا وَ أَكْمَلَهُ عَمِّيْ.

3 . كَانَ مُدَرِّسِيْ ذَكِيًّا وَ عَاقِلًا وَ مُثَقَّفًا.

4 . تَدَرَّبَ طَاهِرٌ بَلْ أَخُوْهُ عَلَى الْحَاسُوْبِ لِمُدَّةِ ثَلَاثِ سَنَوَاتٍ.

5 . دَخَلَ حَامِدٌ وَ خَالِدٌ فَرَاشِدٌ ثُمَّ عَاقِلٌ غُرْفَةَ الْفَصْلِ.

(ج) کے جوابات: اردو ترجمہ سوالیہ جملوں کا۔

1۔ وہ سلطان شمس الدین التمش جو قطب الدین ایبک کا داماد اور اس کا صحیح جانشین تھا، کی بیٹی تھی۔

2۔ قطب الدین ایبک نے قطب مینار مسجد قوۃ الاسلام کی آذان گاہ کے واسطے دہلی میں بنوایا اور اس کو شمس الدین التمش، رضیہ سلطانہ کے والد نے مکمل کیا۔

3۔ وہ عقلمند، تہذیب یافتہ اور بہادر ملکہ تھی۔

4۔ اس نے شہسواری اور جنگی امور میں تربیت حاصل کی پس اس کی حکومت تین سال تک رہی۔

5۔ اس نے اپنی حکومت کے زمانے میں دینی مدارس اور انسٹی ٹیوشنس قائم کیے اور علم اور علماء کی مدد کی۔